UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2011**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

6930402764

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
Dictionaries are **not** permitted.
You should keep to any word limit given in the questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

DC (NF/LEO) 36808/4
© UCLES 2011

UNIVERSITY of CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

www.theallpapers.com

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

ہیروشیما اور ناگاساکی پر 1945 میں گرائے گئے ایٹم بموں نے جنگوں کے حوالے سے پوری دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔ اس کے بعد دو بڑی طاقتوں کے درمیان دنیا پر اپنا تسلّط قائم کرنے اور اسلحے کی دوڑ میں ایک دوسرے پر برتری حاصل کرنے کا مقابلہ شروع ہوگیا۔ اور تقریباً نصف صدی تک جاری رہنے والی اس ''سرد جنگ'' کی وجہ سے دنیا پر ایٹمی تباہی کا خوف غالب رہا۔ دونوں بڑی طاقتیں ایک دوسرے سے بڑھ کر تباہ کن ہتھیاروں کی تیاری میں لگ گئیں۔

ایٹمی ہتھیاروں کی تباہ کاریوں کے بارے میں سائنسدانوں کا یہ کہنا ہے کہ اگر ایٹمی جنگ ہوئی تو جہاں ایٹم بم گرایا جائے گا اس ملک میں تو یقیناً بڑے پیمانے پر تباہی پھیلے گی اس کے علاوہ دور دراز کے علاقے بھی محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔ بعد میں ہونے والی ماحولیاتی تباہی ساری دنیا میں مزید لوگوں کو نقصان پہنچانے کا باعث بنے گی۔

پچھلے پچاس سالوں میں ہم نے ایک چھوٹے علاقے تک محدود رہنے والی بہت سی ایسی جنگیں دیکھی ہیں جہاں غیر ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا ہے اور شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو نقصان پہنچائے بغیر فوجی مقاصد حاصل کر لیے گئے ہیں۔

کسی بھی ملک میں ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کا فیصلہ اس ملک کی اعلیٰ قیادت سے تعلّق رکھنے والے چند افراد کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اور اس فیصلے سے ہونے والی تباہ کاریوں کی وجہ سے ایک مختصر سے گروہ کو اس کے استعمال کا اختیار دینا ایک انتہائی غیر جمہوری عمل تصوّر کیا جاتا ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں کی وجہ سے عموماً حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ ماضی میں کئی بار ایٹمی آبدوزیں سمندر میں ڈوب چکی ہیں۔ ایٹمی ہتھیار بردار ہوائی جہازوں کے تباہ ہونے کے بھی کئی واقعات پیش آ چکے ہیں اور زمین میں دبے ہوئے میزائل کئی بار پھٹ چکے ہیں۔ ان حادثات کو کم تو کیا جا سکتا ہے مگر مکمّل طور پر ختم نہیں کیا جا سکتا۔

ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری اور ان کی دیکھ بھال پر بہت بڑی رقم خرچ ہوتی ہے۔ اس لیے ان ہتھیاروں کی تیّاری پر اپنے ملک کا قیمتی سرمایہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے بلکہ یہ رقم ملک میں تعلیم، صحت اور تجارت کو فروغ دینے کے لیے استعمال کرنی چاہیے۔

www.theallpapers.com

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

برتری ۔ باعث ۔ محدود ۔ قیادت ۔ عموماً

[5]

۲۔ مندرجہ ذیل فقروں کے ہم معنی فقرے عبارت سے نکال کر لکھیے۔

چھایا رہا ۔ برباد کرنے والے ۔ کچھ لوگوں کے پاس ۔
سمجھا جاتا ہے ۔ ترقی دینے کے لیے

[5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

ا: ''سرد جنگ'' کی وضاحت کیجیے۔ [2]

ب: سائنسدانوں نے ایٹمی ہتھیار کے بارے میں کن خدشات کا اظہار کیا ہے؟ [3]

ج: عام جنگوں کی وضاحت کیجیے۔ [3]

د: چوتھے پیراگراف میں ''غیر جمہوری عمل'' کے بارے میں مصنّف کی کیا رائے ہے؟ [2]

ر: استعمال نہ ہونے کی صورت میں بھی ایٹمی ہتھیار آخر نقصان دہ کیوں ہو سکتے ہیں؟ [3]

س: ایٹمی ہتھیاروں کا ملک کی معیشت پر کیا اثر پڑتا ہے؟ [2]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

www.theallpapers.com

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

ایٹمی ہتھیاروں کے بارے میں ایک عام تاثر یہ پایا جاتا ہے کہ اس کا حامل کوئی بھی ملک اتنا بے وقوف نہیں ہوسکتا کہ وہ جنگ کی صورت میں ان کا استعمال شروع کر دے۔ وہ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ ایک بٹن دبا دینے سے نہ صرف یہ کہ پوری دنیا تباہ ہوسکتی ہے بلکہ وہ خود بھی اس کے ساتھ تباہ ہوجائیں گے۔ پچھلے پچاس سالوں میں ہمیں ایک جنگ بھی ایسی نظر نہیں آئے گی جس میں ایٹمی ہتھیار استعمال کیے گئے ہوں۔ اسی لیے یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ ایٹمی ہتھیاروں کا خوف خللِ دماغ کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

سرد جنگ کا زمانہ جدید تاریخ کا سب سے پُر امن دور سمجھا جاتا ہے، خاص طور سے یورپ میں۔ اس کی بڑی وجہ دو بڑی طاقتوں کے درمیان ایٹمی طاقت کا توازن تھی۔ ایٹمی ہتھیاروں کو یکسر ختم کر دینے سے یہ توازن بھی ختم ہوجائے گا۔

غیر مستحکم حکومتوں کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان میں عقل و شعور کی کمی ہوتی ہے اس لیے ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال سے انہیں باز رکھنا تقریباً ناممکن ہے۔ مگر اس قسم کے ممالک کے لیڈروں کا اوّلین مقصد اپنا اقتدار قائم رکھنا ہے۔ اس لیے وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کریں گے جس کی وجہ سے ان کا اقتدار خطرے میں پڑ جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس قسم کے ممالک تباہ کن ہتھیار دہشت گردوں کے حوالے کبھی نہیں کریں گے۔ اس لیے کہ اس کی وجہ سے نہ صرف ان کا اقتدار بلکہ ان کے ملک کی سلامتی بھی خطرے میں پڑ جائے گی۔

اگر کسی ملک کے پاس اپنے دفاع کے لیے کوئی اور راستہ نہیں رہا ہے اور اس ملک کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو تو ایسی صورت میں ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال غیر قانونی نہیں ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر امریکہ بڑے پیمانے پر روس پر ایٹمی حملہ کر دے تو روس کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس حملے کا بھرپور جواب دے۔

ہوسکتا ہے کہ دنیا سے تمام ایٹمی ہتھیاروں کو یکسر ختم کر دینا ممکن ہو مگر ہتھیار بنانے کی ٹیکنالوجی کو تو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ اسی لیے اس امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا کہ بعد میں کچھ ممالک خفیہ طور پر ایٹمی ہتھیار پھر تیار کر لیں۔ ایسی صورت میں اس پابندی پر عمل کرنے والے ممالک اس معاہدے کی خلاف ورزی کرنیوالے ممالک کے مقابلے میں کمزور پڑ جائیں گے اور اسلحے کی دوڑ ایک بار پھر شروع ہوجائے گی۔

یہ درست ہے کہ دنیا سے ایٹمی ہتھیاروں کا خاتمہ ہوجانا چاہیے مگر اب یہ ناممکن ہے۔ اس لیے کہ ان ہتھیاروں کی صحیح تعداد اور وہ کہاں کہاں رکھے گئے ہیں اس کی کوئی فہرست موجود نہیں ہے۔ اس لیے اس پر عمل کرانا ناممکن ہوگا۔

ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی میں بیرونی حملے کا خطرہ تقریباً ختم ہوجاتا ہے اور یہ خطرہ نہ ہونے کی صورت میں ملک اپنی معیشت کو ترقی دینے پر پوری توجہ مرکوز کرسکتا ہے اس لیے ایٹمی ہتھیار ملک کی معیشت میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

© UCLES 2011

www.theallpapers.com

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے **الفاظ میں** لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

ا: مصنف نے ''خللِ دماغ'' کا اشارہ کس طرف کیا ہے اور کیوں؟ [3]

ب: غیر مستحکم حکومتوں کے بارے میں کن خیالات کا اظہار کیا گیا ہے اور کیوں؟ [4]

ج: ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کا قانونی جواز کیا ہو سکتا ہے؟ [2]

د: ایٹمی ہتھیار ختم کر دینے کے بارے میں کن خدشات کا اظہار کیا گیا ہے اور کیوں؟ [2]

ر: ایٹمی ہتھیاروں کا ملک کی معیشت میں کیا کردار ہو سکتا ہے؟ [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

۵۔ (الف) دونوں عبارتوں میں دیے گئے ایٹمی ہتھیاروں کے بارے میں نظریات کا موازنہ کیجیے۔ [10]

(ب) ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی کے بارے میں اپنی رائے کی وضاحت کیجیے۔ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20]

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2011

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2011

www.theallpapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2011

www.theallpapers.com